پردہ کی اہمیت

بنت ارشد

شوکت شان زندگانی نہ رہی
غیرت کی حرم میں پاسبانی نہ رہی
پردہ اٹھا تو کھل گیا اے مسلماں
اسلام میں اب وہ لن ترانی نہ رہی

"یایھا النبی قل لازواجک وبناتک ونساء المومنین یدنین علیھن من جلابیبھن ذلک ادنی ان یعرفن فلا یؤذین وکان اللہ غفورا رحیما" (الاحزاب)

یہ بات مسلم ہے کہ دین اسلام عظیم دین ہے اس نے انسانیت کو تباہی و بربادی اور ہلاکت سے بچاتے ہوئے اس کی صحیح اور سیدھے راستے کی طرف راہنمائی فرمائی اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین" (فاتحہ)

وہ دین جس نے جہاں مرد کو مقام ومرتبہ دیا وہاں عورت کو بھی ایک خاص مقام دیا۔وہ عورت جس کی کوئی قدر وقیمت نہ تھی اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں تمام مومن عورتوں سے خطاب کیا کہ اپنے اوپر بڑی بڑی چادریں ڈال لیں تاکہ تمہیں کوئی تکلیف دے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا ہے۔

آج جن احساسات نے مجھے اس موضوع کو چننے پر مجبور کیا، وہ آج کی عورت کی بے پردگی ہے۔اسلام وہ دین ہے جس نے مشرق سے مغرب تک انقلاب برپا کر دیا اس نے عورت کو وہ مقام دیا جو پہلے نہ دیا جاتا تھا ایسا معلم جو اس دنیا میں آیا تو اس نے ذلت اور عار کے مقام سے عورت کو عزت کا مقام دیا۔وہ نبی اکرم ﷺ ہی تو ہیں جنھوں نے باپ کو بتایا کہ بیٹی کا وجود تیرے لیے عار نہیں بلکہ اس کی پرورش اچھی تربیت تجھے جنت میں لے جائے گی۔

"من عال جاریتان حتی بلغا جاء یوم القیامۃ انا وھو وضم اصابعہ"

جس نے دو لڑکیوں کی بلوغت تک صحیح پرورش کی قیامت کے دن وہ میرے ساتھ ایسے ہوگا آپ نے دونوں انگلیوں کو ملا دیا۔

وہ سرور کونین ہی تو ہیں جنھوں نے شوہر کو بتایا تیری سب سے بڑی نعمت نیک بیوی ہے۔

"الدنیا متاع و خیر متاع الدنیا المرأۃ الصالحۃ"

دنیا کی نعمتوں میں سے بہترین نعمت یہ ہے کہ کسی کو رب نیک بیوی دے۔

مگر افسوس اس زمانے پر ستم تو یہ ہے کہ ہمارے ازلی وابدی دشمن شیطان نے عورت کو بے پردہ کر دیا۔اس کی حیاء کو تار تار کر دیا۔اور عورت اسلام سے نکل گئی عورتوں کو نبی ﷺ کا فرمان کیوں یاد نہیں رہتا۔

"المرأۃ عورۃ فاذا خرجت استشرفھا الشیطان"

عورت چھپا کر رکھنے کی چیز تھی مگر افسوس صد افسوس کہ عورت جب باہر نکلتی ہے شیطان اس کو مزین کرتا ہے۔عورت کا طبعی فرض نوع انسان کی حفاظت ہے تربیت ہے اس دائرے سے عورت جب باہر نکلتی ہے تو عورت نہیں رہتی۔

ہمیں تو اس دنیاوی زینت کے نشہ نے سرشار کر دیا ہم ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کے چکر میں مدہوش ہیں۔علم فلسفہ اور انگلش کے علم حاصل کر کے مسلمان کہلوا کر ہم سمجھتی ہیں کہ قوانین الٰہی کے سمندر کو ہم نے طے کر لیا ہم تو ابھی اس کے ایک کنارے پر بھی نہیں پہنچیں۔

میری بہنو!

ان قوموں کو دیکھو ان کی نرمی کو دیکھو ان کی کتابوں کے صفحات کا مطالعہ کرو وہ اپنے دین میں کیسے مضبوط ہیں تہذیب وشائستگی میں وہ قومیں ایک درجہ رکھتی ہیں مگر ہم نے "فاطر السموات والارض" کے اٹل قوانین کو جھٹلا دیا۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"ومن یعص اللہ ورسولہ فقد ضل ضلالا مبینا"

جس نے اللہ اور اسکے رسول کی نافرمانی کی وہ کھلی گمراہی میں ہے۔

مگر ستم تو یہ ہے کہ اس نافرمانی کو ہم نے فیشن کا نام دے دیا۔آج وہ عورت جس کو اسلام نے مقام دیا اس کی چادر اسکا پردہ کہاں گیا۔عورت نے اپنے حیاء کو اس فیشن کے پیچھے لگ کر گنوا دیا تو پھر ذلت اور جاہلیت میں

باقی صفحہ 43 پر